



سوال

(166) مسخاذه کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

جیض میں بے قاعدگی کے سبب نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اگر جیض میں بے قاعدگی پیدا ہو جائے تو اسے شرعی طور پر استھانہ کہا جاتا ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ عورت غور کرے کہ اس طرح (یعنی استھانہ) ہونے سے پہلے، ہر ماہ تین دن اسے جیض آتا تھا۔ پھر وہ ہر مہینے کے لئے تین ہی دن (جیض شمار کر کے) نماز سے چھوڑ دے۔ پھر جب وہ دن گزر جائیں تو غسل جیض کر لے اور کوئی کپڑا باندھ کر نماز پڑھیا کرے۔ (تفصیل کئے فتوی نمبر 2907 پر لکھ کر میں)

اس طرح کی عورت کے لیے نماز کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی شرمنگاہ کو خوب آجھی طرح دھو لے، پھر لنگوٹ باندھ لے اور وضو کر لے اور وہ ایسا فرض نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کرے، وقت شروع ہونے سے پہلے ایسا نہ کرے اور پھر نماز پڑھ لے۔ اگر فرض نمازوں کے اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں وہ نفل پڑھنا چاہے تو بھی اسی طرح کرے۔ مشقت کی وجہ سے اس حالت میں اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ ظہر کو عصر کے ساتھ یا عصر کو ظہر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ یا عشاء کو مغرب کے ساتھ جمع کر کے پڑھ لے تاکہ اسے ظہر و عصر کی دو نمازوں اور مغرب و عشاء کی دو نمازوں کے لیے ایک بار عمل کرنا پڑے اور ایک بار اسے نماز فجر کے لیے ایسا کرنا پڑے گا یعنی پانچ بار کے بجائے وہ تین بار ایسا کرے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتوى كيمي

محمد فتوی



جَمِيعَ الْكِتَابِ مُحَمَّدٌ